© rasailojaraid.com

یروشلم میں عیسائی "ا یمیسی" کے لیے اسرائیلی پارلیمنٹ کا ایوارڈ

یروشلم میں انٹرنیشنل کرسچن ایمیسی کو اسرائیلی پارلیمنٹ (KNESSET) کے اسپیکر کا ایوارڈ دیا گیا ہے۔ انٹرنیشنل کرسچن ایمیسی اسرائیل کے قیام کی تائید کرنے والی ہراول مسیحی صیہونی تنظیم ہے۔ یہ پہلا عیسائی ادارہ ہے جسے اسرائیل کا سول اعزاز دیا گیا ہے تاہم اس فیصلے کے خلاف ملک کے آرتھوڈکس یہودیوں نے سخت اعتراضات کیے ہیں۔

یہ اعزاز یروشلم میں قائم مذکورہ پرائیویٹ تنظیم کی ان خدمات کی بنا پر دیا گیا ہے جو اس نے قول و عمل کے ذریعے رواداری' باہمی احترام اور اچھی ہمسائیگی کو پروان چڑھانے کیلیے انجام دی ہیں۔ ایوارڈ کی مخالفت کرتے ہوئے آرتھوڈکس یہودی نقطہ نظر کو پیش کرنے والوں نے اسرائیلی پارلیمنٹ کے اسپیکر ڈو شلنسکی سے کہا ہے کہ وہ "ا یمیسی" کو ایوارڈ نہ دیں کیونکہ درپردہ یہ مشنری ادارہ ہے۔

تاہم مذکورہ متنازع فیہ تنظیم نے بنیاد پرست عیسائیوں اور اسرائیل کے درمیان مفاہمت کو پروان چڑھانے' نیز اسرائیل کو ایک جمہوری' روادار اور امن کی خواہاں مملکت کے طور پر پیش کرنے میں جو خدمات انجام دی ہیں' ان کے اعتراف میں اس نے ایوارڈ حاصل کیا ہے۔ حالانکہ دوسری عالمی مسیحی تنظیمیں مثلاً ورلڈ کونسل آف چرچز اور مڈل ایسٹ کونسل آف چرچز کی نظر میں' لبنان اور بالخصوص فلسطینیوں کے بارے میں اسرائیلی پالیسی کے سبب اسرائیل کا امیج "ا یمیسی" کے پیش کردہ امیج سے بالکل الٹ ہے۔

"ا یمیسی" نے کہا ہے کہ وہ ۷۵۰۰ امریکی ڈالر کی انعامی رقم فنڈ جمع کرنے کی اپنی مہم میں بطور عطیہ دے گی۔ اس مہم میں جمع ہونے والی رقم سے سوویت یہودیوں کو اسرائیل لانے کے لیے جہاز چارٹر کیے جائیں گے۔ "ا یمیسی" کے اپنے بیان کے مطابق اس وقت تک ان پروازوں کے لیے ۲۵ لاکھ امریکی ڈالر جمع ہو چکے ہیں۔ اس کے ڈائریکٹر جوہان لوکاف نے بتایا کہ "ہم اس ایوارڈ کو اپنے لیے ایک بہت بڑا اعزاز اور اپنی خدمات کا اعتراف خیال کرتے ہیں۔ ہم اسرائیل کے لیے دنیا بھر میں مزید امداد اکٹھی کرنے کے لیے اسے بھی استعمال کریں گے۔"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

انٹرنیشنل کرسچن ایمبیسی یروشلم کا قیام ۱۹۸۰ء میں اس وقت عمل میں آیا تھا' جب اسرائیل نے مشرقی یروشلم کو جو مقبوضہ مغربی کنارے کا حصہ ہے یک طرفہ طور پر اسرائیل میں مدغم کر لیا' اور اس پر ایک درجن غیر ملکی سفارت خانے یروشلم سے تل ابیب منتقل ہو گئے۔ یہ تنظیم مغربی بنیاد پرست عیسائیوں کے ہاتھ میں ہے جو قیام اسرائیل کو بائبل کی پیش گوئی کی تکمیل خیال کرتے ہیں اور تمام عیسائیوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ "اسرائیل کو تنگ نہ کریں بلکہ اسے امداد" فراہم کریں۔ انٹرنیشنل کرسچن ایمبیسی یروشلم کو اپنے عطیات کا ایک بہت بڑا حصہ جنوبی افریقہ کے قدامت پرست چرچوں سے فراہم ہوتا ہے۔ ماضی میں تنظیم پر یہ الزام بھی لگتا رہا ہے کہ دوسروں کے ساتھ ساتھ گوئٹے مالا کی فوج کے ساتھ اس کے روابط تھے۔

اسرائیلی پارلیمنٹ کے "اسپیکر کے ایوارڈ" کی وصولی کے فوراً بعد "ایمبیسی" کی طرف سے "یروشلم پوسٹ" میں ایک اشتہار شائع ہوا جس میں اس نے "ایتھوپیا کے یہودیوں کی بخیریت گھر آمد" پر خوشی کا اظہار کیا۔ اشتہار میں مزید کہا گیا کہ "ایمبیسی اس کام کو ممکن بنانے کے لیے شاندار خدمات سرانجام دینے پر اسرائیلی حکومت' ڈیفنس فورس (اسرائیلی فوج)' جیوش ایجنسی اور جوائنٹ ڈسٹری بیوشن کمیٹی کی شکرگزار ہے۔ ہم عصر حاضر کے اس معجزے کو عملی جامہ پہنانے میں امریکی حکومت کے پرخلوص تعاون کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔" "ایمبیسی" اسے پیغمبر یسعیاہ کی پیش گوئی کی تکمیل خیال کرتی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ "میں شمال سے کہوں گا کہ دے ڈال اور جنوب سے کہ رکھ نہ چھوڑ۔ میرے بیٹوں کو دور سے اور میری بیٹیوں کو زمین کی انتہا سے لاؤ۔ (یسعیاہ ۔ ۶:۴۳)

انٹرنیشنل کرسچن ایمبیسی یروشلم کا عقیدہ ہے کہ یسوع مسیح اس وقت تک واپس نہیں آئیں گے جب تک تمام یہودی اسرائیل میں واپس نہیں آ جاتے۔ یہ وہ نقطۂ نظر ہے جس سے مقامی عیسائی چرچ اختلاف کرتے ہیں۔ (بہ شکریہ "فوکس" لیسٹر)

© rasailojaraid.com